احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 10

منگل 9 مارچ 2004ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

منگل 9 مارچ 2004ء 17 محرم 1425 ہجری-9 امان 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 52

منصف کا اجر

حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب اور اس کے قریب انصاف کرنے والا حاکم ہوگا۔ اور سخت ناپسندیدہ اور سب سے زیادہ دور ظالم حاکم ہوگا۔

(جامع ترمذی کتاب الاحکام باب فی الامام العادل حدیث نمبر 1250)

انصاف کو مضبوطی سے قائم کرنے والے بن جاؤ خواہ اپنے خلاف گواہی دینی پڑے

دنیا میں عدل و انصاف کو قائم کرنا اور پھیلانا احمدیوں کا فرض ہے

انصاف کرنے والے خدائے رحمان کے داہنے ہاتھ نور کے منبروں پر ہونگے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 مارچ 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے اپنے خطبہ میں قرآن کریم۔ احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں عدل وانصاف کے جملہ تقاضے پورے کرنے، اس کو پھیلانے اور قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حسب سابق حضور انور کا یہ خطبہ دنیا بھر میں احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور مختلف زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النساء کی آیت نمبر 136 تلاوت فرمائی اور اس کا یہ ترجمہ پیش فرمایا۔ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ کی خاطر گواہ بنتے ہوئے انصاف کو مضبوطی سے قائم کرنے والے بن جاؤ خواہ خود اپنے خلاف گواہی دینی پڑے یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف۔ خواہ کوئی امیر ہو یا غریب دونوں کا اللہ ہی بہترین نگہبان ہے۔ پس اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرو مبادا عدل سے گریز کرو اور اگر تم نے گول مول بات کی یا پہلو تہی کر گئے تو یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو اس سے بہت باخبر ہے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مومنین کو قرآن کریم میں جن اعلیٰ اخلاق اور اعلیٰ اقدار کو اپنانے کی طرف توجہ دلائی ہے ان میں سے ایک انصاف اور عدل ہے جس پر عمل کرنا جس پر قائم ہونا اور جس کو پھیلانا مومنین کا فرض ہے۔ اس حسین تعلیم کو ہم نے اپنے اوپر لاگو کرنا ہے اگر گھر کی سطح پر۔ محلہ کی سطح پر اور اپنے ماحول میں عدل کے نظام کو قائم نہ کیا تو دوسروں کی رہنمائی کے ہمارے دعوے کھوکھلے ہونگے۔ لیکن عدل کے تقاضے تبھی پورے ہو سکتے ہیں جب دل میں خوف خدا ہو۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی ابتدائی زندگی کا ایک واقعہ بیان فرمایا جب آپ نے اپنے والد کی طرف سے کئے گئے ایک مقدمہ میں مخالفین کے حق میں گواہی دی اور یہی تعلیم دی کہ حق اور انصاف پر قائم ہو جاؤ۔ تمہاری ہر ایک گواہی خدا کے لئے ہو۔ جھوٹ مت بولو خواہ سچ بولنے سے نقصان پہنچے۔ اور کسی قوم کی دشمنی بھی تمہیں اس بات سے نہ روکے کہ تم عدل اور انصاف قائم نہ کرو۔ حضور نے اس سلسلہ میں آنحضرت ﷺ کی حیات طیبہ کے واقعات بیان فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا بعض لوگ قرض لیتے ہیں مگر واپسی کے وقت بہانے بناتے ہیں۔ ان کو بھی خوف خدا کرنا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ کے ایک صحابی نے تن کے کپڑے بیچ کر ایک یہودی کا قرض واپس کر دیا۔ اپنے قرض کو ادا نہ کرنا عدل کے خلاف ہے آنحضرت ﷺ ایسے لوگوں کی نماز جنازہ بھی نہ پڑھتے تھے۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے انصاف کرنے والے خدائے رحمٰن کے داہنے ہاتھ نور کے منبروں پر ہونگے۔ اس لئے اگر تم اللہ کی رحمتوں سے حصہ لینا چاہتے ہو اور نور کے حقدار بننا چاہتے ہو تو انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں نبھانی ہونگی۔ عہدیداران کو بھی تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے دعا کر کے گہرائی میں جا کر غور سے دیکھ کر عدل وانصاف سے فیصلے کرنے چاہئیں۔ اور فریقین کو بھی صبر و حوصلہ سے کام لینا چاہئے۔ عدل و انصاف قائم کرنے کے بارے میں حضور انور نے چند احادیث نبویہ پیش فرمائیں۔ ایک حدیث ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کوئی بندہ جس کے سپرد اللہ تعالیٰ نے کچھ لوگوں کی دیکھ بھال کی ہو اگر وہ اس حال میں مرتا ہے کہ اس نے رعیت کی نگہبانی کرنے میں عدل سے کام نہ لیا ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانہ میں ہم احمدیوں پر دنیا میں عدل اور انصاف قائم کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ ہم اس امام کی بیعت میں شامل ہیں جس کو آنحضرت ﷺ نے حکم و عدل قرار دیا ہے اور جس نے زمین کو عدل و انصاف سے بھر دینا ہے۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم دنیا میں امن صلح اور عدل کی فضا پیدا کرنے والے ہوں۔ اور اپنی نسلوں کی اس لحاظ سے تربیت کرنے والے ہوں کیونکہ آئندہ دنیا کے جو حالات ہونے والے ہیں اس میں احمدی کا کردار بہت اہم ہوگا جو اس کو ادا کرنا ہوگا۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

داخلہ جامعہ احمدیہ

❂ اس سال میٹرک کا امتحان دینے والے ایسے واقفین نو طلباء جو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد / سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کیلئے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جا سکے۔ درخواست میں نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، مکمل پتہ اور حوالہ وقف نو درج کریں۔ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ (حاصل کردہ نمبر / گریڈ) کی اطلاع دیں۔ داخلہ کیلئے انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد اگست میں ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

امیدوار کا میٹرک میں کم از کم B گریڈ ہونا ضروری ہے۔ میٹرک پاس امیدوار کیلئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے / ایف ایس سی پاس کیلئے عمر کی حد 19 سال ہے۔

قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں اور خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

گلشن احمد نرسری کی ورائٹی

❂ گلاب کی تازہ ورائٹی، خوبصورت رنگوں میں دستیاب ہے۔ پھلدار پودے آم (لنگڑا، چونسہ وغیرہ) سندھی بیری، الائچی، گریپ فروٹ، ریڈ بلڈ، فروٹر، پپیتا انگور، خوبانی آلو بخارا وغیرہ دستیاب ہیں۔ سایہ دار پودے ایلسٹونیا، مولسری، بکائن وغیرہ دستیاب ہیں۔ پودوں وغیرہ پر سپرے کروانے کیلئے رابطہ فرمادیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

خطبہ جمعہ

جمعہ عید کا دن ھے اس کا ادا کرنا ھم پر دین نے واجب کیا ھے

جمعہ کے دن کثرت سے درود شریف پڑھیں اور خدا کے حضور دعائیں کریں

جمعہ کی اہمیت، فرضیت، آداب اور جمعۃ الوداع کی حقیقت پر ایمان افروز بیان

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 21 ر نومبر 2003ء بمطابق 21 ر نبوت 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، مورڈن، لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الجمعہ کی آیات 10-11 تلاوت کیں اور فرمایا:

آج اس رمضان کا آخری جمعہ ہے جس کو جمعۃ الوداع کہنے کی ایک اصطلاح چل پڑی ہے غیروں نے تو خیر دین میں اتنا بگاڑ پیدا کر لیا ہے کہ وہ تو اس کو جو بھی چاہے نام دیں، اور جو بھی چاہیں عمل کریں، جس طرح جی چاہے عمل کریں اور اس کی تشریح بیان کریں، یہ ان کا معاملہ ہے۔ بلکہ وہ تو اس خیال کے بھی ہیں کہ جمعۃ الوداع کے دن چار رکعت نماز پڑھ لو تو قضائے عمری ادا ہو گئی۔ یعنی جتنی چھٹی ہوئی نمازیں ہیں وہ ادا ہو گئیں، تین چار رکعتوں کے بدلے میں۔ اور اب نمازیں پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ جو نمازیں نہیں پڑھی گئی تھیں پوری ہو گئیں۔ پھر یہ سوچ کر جمعۃ الوداع آئے گا تو چار رکعت نماز پڑھ لیں گے، پھر چھٹی ہو گئی ایک سال کی۔ تو یہ کون تردد کرے کہ پانچ وقت کی نمازیں جا کے (۔) میں پڑھی جائیں۔ ان کی ایسی حرکتوں پر تو اتنی حیرت نہیں ہوتی کہ انہوں نے تو یہ کرنا ہی ہے۔ (۔) لیکن حیرت اس بات پر ضرور ہوتی ہے کہ جنہوں نے اس زمانہ کے امام کو مانا اور حضرت مسیح موعود کی بیعت میں داخل ہونے کا دعویٰ کر دیا اور پھر وہ اپنے دین کی حفاظت نہ کریں۔ عام حالات میں اتنی پابندی سے جمعہ پر نہیں آتے جس اہتمام سے بعض لوگ، اور یہ بعض لوگ بھی کافی تعداد ہو جاتی ہے، جس پابندی سے رمضان کے اس آخری جمعہ پر آیا جاتا ہے۔ حالانکہ حکم تو یہ ہے کہ پانچ وقت کی نمازوں کے لئے بھی .... میں آؤ۔ تو ہم جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، ہمارا یہ کام نہیں ہے کہ دوسروں کی دیکھا دیکھی ہم بھی دنیاوی دھندوں میں اتنے محو ہو جائیں کہ نمازیں تو ایک طرف، جمعہ کی ادائیگی بھی باقاعدگی سے نہ کر سکیں۔ اور اس بات کا اندازہ کہ ہم میں سے بعض احمدی بھی لاشعوری طور پر جمعۃ الوداع کی اہمیت کے قائل ہوتے جا رہے ہیں (۔) کی حاضری سے لگایا جا سکتا ہے۔ اگر آج کے دن ہم میں سے وہ جو عموماً جمعہ کا ناغہ کر جاتے ہیں، اتنی اہمیت نہیں دیتے جمعہ کو، اس لئے جمعہ پر آئے ہیں کہ رمضان نے ان میں تبدیلی پیدا کر دی ہے، اللہ تعالیٰ کے احکامات کی بجا آوری اور اس کی عبادت کا ان میں شوق پیدا ہو گیا ہے اور انہوں نے عہد کر لیا ہے کہ آئندہ ہم اپنے جمعوں کی حفاظت کریں گے اور باقاعدگی سے جمعہ کے لئے حاضر ہوا کریں گے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب جمعہ کے دن کے ایک حصہ میں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ پس جب نماز ادا کی جا چکی ہو تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

یہ ہے وہ ترجمہ ان آیات کا جن کی میں نے تلاوت کی ہے۔ اگر تو یہ صورت حال ہے تو ایسے لوگ مبارک باد کے مستحق ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے کہ آئندہ بھی وہ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے احکامات کو گلے لگانے، ان پر عمل کرنے والے اور اسی جوش و خروش سے ان تمام احکامات میں حصہ لینے والے ہوں اور ہم سب اس حدیث پر عمل کرنے والے بھی بنیں۔

حدیث میں آتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: کبائر سے بچنے والے کے لئے پانچ نمازیں، ایک جمعہ سے اگلے جمعہ تک اور ایک رمضان سے اگلے رمضان تک کفارہ ہوتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الطھارۃ)

اللہ تعالیٰ اس حدیث کے مطابق ہمیں توفیق دینے کی طرف توجہ دلا رہا ہے۔ اور اس رمضان میں ہمارے اندر جو پاک تبدیلیاں پیدا کی ہیں اس پر اللہ کا فضل مانگتے ہوئے ہمیں بھی کام کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر قائم رکھے اور ہماری (۔) اس بات کی گواہی دیں کہ احمدیوں نے پانچ وقت کی نمازوں کے لئے (۔) میں آنے کی طرف جو توجہ دی تھی اور جس طرح (۔) آباد کی تھیں وہ رمضان کے گزرنے کے ساتھ ہی خالی نظر نہیں آ رہیں بلکہ اب بھی اسی طرح بارونق اور آباد ہیں جس طرح رمضان میں ان کی رونق تھی۔ **پھر رمضان کے بعد آنے والا ہر جمعہ اس بات کی گواہی دے کہ امام الزمان کو مان کر ہم نے اپنے اندر جو پاک تبدیلیاں پیدا کی ہیں اور اس رمضان میں ہم نے اسے مزید نکھارا ہے اب اس نکھار کا اظہار ہر جمعہ پر نظر آ رہا ہے۔ یہ لوگ وہ نہیں ہیں جو صرف جمعۃ الوداع پر قضاء عمری کے لئے (۔) میں نظر آتے ہیں۔ یہ تو وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کی ہیں۔ یہ تو وہ لوگ ہیں جن کا تقویٰ ترقی پذیر ہے، جن کا ہر قدم پہلے سے آگے بڑھنے والا ہے۔** اب یہ اس بے فکری میں نہیں ہوتے کہ چلو رمضان ختم ہوا، اب اگلا رمضان جب آئے تو دیکھ لیں گے پھر جمعۃ الوداع پڑھ لیں گے۔ بلکہ ایسے لوگ جنہوں نے تبدیلی پیدا کی ہے، اس انتظار میں ہوتے ہیں کہ کبائر سے بچنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق، جو حدیث میں نے ابھی پڑھی تھی، کہ اس جمعہ کے بعد دوسرا جمعہ بھی ادا کرنا ہے، وہ بھی ضروری ہے۔ ہاں رمضان کا ہمیں انتظار رہے گا لیکن اس لئے نہیں کہ قضائے عمری ادا کرنے کا موقع مل جائے گا بلکہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے اس میں کھول دئے جاتے ہیں اور شیطان جکڑ دیا جاتا ہے۔ اللہ کے قرب پانے کا مزید موقع میسر آئے گا۔ اس لئے ہم آئندہ

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

رمضان کا انتظار کرتے ہیں۔

قضائے عمری کی بات چلی ہے۔اس میں حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک ارشاد بھی ہے وہ میں پڑھ کر سناتا ہوں۔''ایک سوال ہوا کہ جمعۃ الوداع کے دن لوگ چار رکعت نماز پڑھتے ہیں اور اس کا نام قضاء عمری رکھتے ہیں اور مقصد یہ ہوتا ہے کہ گزشتہ نمازیں جو ادا نہیں کیں، ان کی تلافی ہوجاوے،اس کا کوئی ثبوت ہے یا نہیں؟

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:''یہ ایک فضول امر ہے مگر ایک دفعہ ایک شخص بے وقت نماز پڑھ رہا تھا،کسی شخص نے حضرت علیؓ کو کہا کہ آپ خلیفہ وقت ہیں،اسے منع کیوں نہیں کرتے؟فرمایا کہ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں اس آیت کے نیچے ملزم نہ بنایا جاؤں (۔) ہاں اگر کسی شخص نے عمداً نماز اس لئے ترک کی ہے کہ قضائے عمری کے دن پڑھ لوں گا تو اس نے ناجائز کیا ہے اور اگر ندامت کے طور پر تدارک مافات کرتا ہے تو پڑھنے دو کیوں منع کرتے ہو آخر دعا ہی کرتا ہے۔ہاں اس میں پست ہمتی ضرور ہے۔پھر دیکھو منع کرنے سے کہیں تم بھی اس آیت کے نیچے نہ آجاؤ۔''

(الحکم۔ 24/اپریل 1903ء فتاوی حضرت مسیح موعود صفحہ 65)

آپ نے فرمایا کہ:۔

''جو شخص عمداً سال بھر اس لئے نماز کو ترک کرتا ہے کہ قضائے عمری والے دن ادا کر لوں گا تو وہ گنہگار ہے اور جو شخص نادم ہو کر توبہ کرتا ہے اور اس نیت سے پڑھتا ہے کہ آئندہ نماز ترک نہ کروں گا تو اس کے لئے حرج نہیں۔ہم تو اس معاملہ میں حضرت علیؓ ہی کا جواب دیتے ہیں۔''

(البدر مورخہ یکم مئی 1903ء صفحہ 114)

تو حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ اس طرح کی نماز پڑھنے والے کی نیت کا تو پتہ نہیں کہ کس نیت سے پڑھ رہا ہے۔اگر تو اس کی نیت یہی ہے کہ اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کرنا چاہتا ہے اور توبہ استغفار کرتے ہوئے اس لئے پڑھ رہا ہے کہ آئندہ نمازیں بھی نہیں چھوڑوں گا اور پوری توجہ سے پڑھوں گا اور جمعہ بھی نہیں چھوڑوں گا تو پڑھنے دو اس کو،کوئی حرج نہیں۔اور اگر اس کی نیت قضائے عمری کی ہے کہ اس دفعہ پڑھ لی پھر آئندہ دیکھیں گے تو یہ بہر حال غلط ہے،وہ گنہگار ہے۔

جمعہ کی فرضیت کے بارہ میں احادیث پیش کرتا ہوں جن میں جمعہ کی فرضیت کے بارے میں تو آیا ہوا ہے کہ جمعہ کتنا ضروری ہے لیکن یہ تو نہیں لکھا گیا کہ جمعۃ الوداع کتنا ضروری ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''دنوں میں بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔اس میں آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے اور اسی دن وہ جنت میں داخل کئے گئے اور اسی دن ہبوط آدم ہوا۔اور اس میں ایک ایسی گھڑی ہے جس میں مسلمان بندہ جو بھی اللہ تعالیٰ سے طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے عطا کر دیتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الجمعۃ باب فی الساعۃ التی ترجی فی یوم الجمعۃ)

تو دیکھیں جمعہ کی کس قدر برکات ہیں۔ایک تو اس کو بہترین دن قرار دیا گیا ہے۔اب کون نہیں چاہتا کہ اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک جو بہترین دن ہے اس سے فائدہ نہ اٹھائے، اس کی برکات نہ سمیٹے۔یہاں سے تو کہیں ثابت نہیں ہوتا کہ صرف جمعۃ الوداع بہترین دن ہے۔ اس دن کو پا کر ہمیں اور زیادہ عبادت کرنی چاہئے،اللہ تعالیٰ کی خشیت اختیار کرنی چاہئے کیونکہ آدم کو نیچے بھیج کر یہ بتا دیا کہ اب تم لوگوں کا کام عبادت کرنا اور شیطانی حملوں سے بچنا ہے۔تم میں سے جو لوگ میری خشیت اختیار کریں گے،میری عبادت کرنے والے ہوں گے،وہ عباد الرحمٰن کہلائیں گے۔اور جو لوگ میری تعلیم سے الٹ چلنے والے ہوں گے وہ عباد الشیطان ہوں گے۔تو اللہ تعالیٰ نے تو کہہ دیا کہ جو شیطان کے پیچھے چلنے والے ہیں ان کو پھر میں دوزخ سے بھروں گا۔لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت اپنی مخلوق کے لئے ہر وقت جوش میں رہتی ہے۔یہ کہنے کے باوجود ہمیں ہر وقت ہماری بخشش کے طریقے سکھاتا رہتا ہے۔اس لئے فرمایا کہ جو میرے احکامات پر عمل کرتے ہو اور خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والے ہو،تمہارے لئے خوشخبری ہو کہ تمہارے لئے میں نے ایک ایسا دن اور اس دن میں ایک ایسی گھڑی مقرر کر دی ہے اس میں تم جو بھی مجھ سے طلب کرو گے میں عطا کروں گا۔تو احمدیوں کے لئے تو اور بھی زیادہ خوشی کا مقام ہے کہ انہوں نے حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق زمانے کے امام کو پہچانا،ان کو تو خاص طور پر اس طرف توجہ کی ضرورت ہے۔اور دعاؤں کے ساتھ یہ دعا بھی ہمیشہ کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر آن تقویٰ میں بڑھاتا چلا جائے اور قبولیت دعا کا ذریعہ جو پہلے بھی خطبہ میں بیان ہو چکا ہے اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کوئی نہیں۔یہی واسطہ اختیار کریں تو دعا کی قبولیت ہوگی۔اس لئے عام دنوں سے زیادہ جمعہ کے روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا چاہئے۔

حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تمہارے ایام میں سے (ایک) جمعہ کا دن ہے۔اسی روز آدم پیدا کئے گئے،اسی روز انہیں وفات دی گئی،اسی روز نفخ صور ہوگا اور اسی روز غشی ہوگی۔پس اس روز تم مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو''۔(۔) اور تمہارا درود مجھے پہنچایا جائے گا۔راوی کہتے ہیں کہ اس پر صحابہؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! جب آپؐ کا وجود بوسیدہ ہو چکا ہوگا تو اس وقت ہمارا درود آپ کو کیسے پہنچایا جائے گا۔فرمایا اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے وجودوں کو زمین پر حرام کر دیا ہے''۔

(سنن ابی داؤد ابواب الجمعہ)

پھر جمعہ کی اہمیت کے بارہ میں ایک روایت ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جمعہ کا دن ہوتا ہے .... کے ہر دروازے پر فرشتے ہوتے ہیں۔وہ .... میں پہلے آنے والے کو پہلے لکھتے ہیں اور اسی طرح وہ آنے والوں کی فہرست ترتیب وار تیار کرتے رہتے ہیں۔یہاں تک کہ جب امام خطبہ دے کر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنا رجسٹر بند کر دیتے ہیں''۔(صحیح مسلم کتاب الجمعۃ)

پھر ایک حدیث ہے علقمہؓ روایت کرتے ہیں کہ :

''حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے حضور جمعوں میں آنے کے حساب سے بیٹھے ہوں گے یعنی پہلا،دوسرا،تیسرا،پھر انہوں نے کہا چوتھا اور چوتھا بھی اللہ تعالیٰ کے دربار میں بیٹھنے کے لحاظ سے کوئی دور نہیں''۔

(ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ باب ماجاء فی التہجیر الی الجمعۃ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: یہ دن (جمعہ) عید ہے جسے اللہ نے .... کے لئے بنایا ہے۔پس جو کوئی جمعہ پر آئے اسے چاہئے کہ وہ غسل کرے اور جس کے پاس خوشبو ہو وہ خوشبو لگائے اور مسواک کرنا اور اپنے لئے لازمی کر لو''۔

(سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیہا باب ماجاء فی الزینۃ یوم الجمعۃ)

تو دیکھیں ان تمام احادیث سے کہیں یہ تاثر نہیں ملتا کہ بخشش کے سامان کرنے ہیں تو جمعۃ الوداع کافی ہے۔بلکہ ہر جمعہ ہی اہم ہے،لازمی ہے،فرض ہے۔اور جن لوگوں کے خیال میں ایک دن کی نماز ہی پڑھ لو تو کافی ہے۔بعض لوگ جمعۃ الوداع پڑھنے والوں سے بھی دو قدم آگے ہوتے ہیں۔وہ جمعۃ الوداع پر بھی نہیں آتے صرف عید کی نماز پر آتے ہیں۔اللہ رحم کرے۔تو ان کے لئے یہ حدیث جو میں نے پڑھی ہے اس میں یہ بتا دیا کہ جمعہ کا دن بھی عید کا دن ہے۔یہ عیدیں اکٹھی ہوں گے تو رمضان کی برکتوں سے فیضیاب ہونے کی توفیق بھی ملے گی۔اور پھر رمضان کے بعد آنے والی عید سے بھی فیض پاؤ گے اور گناہوں سے بچنے کا سامان پیدا کرو گے۔

پھر جمعہ میں پہلے آنے کے بارہ میں اور امام کے قریب بیٹھنے کے بارہ میں حدیث ہے۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز جمعہ پڑھنے

آیا کرو اور امام کے قریب ہو کر بیٹھا کرو اور ایک شخص جمعہ سے پیچھے رہتے رہتے جنت سے پیچھے رہ جاتا ہے حالانکہ وہ جنتیوں میں سے ہوتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل جلد 5 صفحہ 10 مطبوعہ بیروت)

جمعہ سے پیچھے رہتے رہتے سے مراد ہے کہ جمعہ اگر چھوڑو گے تو چھوڑتے چلے جاؤ گے۔ اس میں بھی اصل چیز یہی ہے کہ جمعہ پر آنے کی تڑپ ہو، ایمان کی باتیں سننے کی اور ان پر عمل کرنے کی خواہش ہو۔ اصل چیز وہی ہے کہ نیت کیا ہے؟ بعض لوگ (۔) میں کچھ وقت گزارنے کے بعد جاتے ہیں کہ کچھ دیر کے بعد جائیں گے، آرام سے چلے جائیں گے۔ امام صاحب بڑا لمبا خطبہ دے رہے ہیں۔ بڑی دیر وہاں بیٹھنا پڑتا ہے، انتظار کرنا پڑتا ہے، کون اتنی دیر بیٹھے۔ آخری پانچ سات منٹ ہوں گے تو چلے جائیں گے۔ دو چار منٹ کا خطبہ سن لیں گے، پھر نماز پڑھیں گے اور واپس آ جائیں گے۔ تو یہ سوچ بڑی خطرناک سوچ ہے۔ کیونکہ پہلے جانے والے اور آخر میں جانے والے کے ثواب میں بھی اونٹ اور مرغی کے انڈے کے برابر یا بعض دفعہ چاول کے دانے کے برابر فرق ہے۔ لیکن جو بھی امام ہوں ان کو بھی حالات کے مطابق موسم کے مطابق، لوگوں کے وقت کے مطابق، خطبے کے وقت کا خیال رکھنا چاہئے۔

اب جمعہ کی اہمیت اور تربیت کے بارہ میں مزید احادیث پیش کرتا ہوں۔ یہ کہ بغیر عذر کے کوئی جمعہ نہیں چھوڑا جانا چاہئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "جس نے متواتر تین جمعے جان بوجھ کر چھوڑ دئے، اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر کر دیتا ہے۔" (ترمذی کتاب الجمعۃ باب ماجاء فی ترک الجمعۃ من غیر عذر)۔ اور پھر آہستہ آہستہ بالکل ہی پیچھے ہٹتا چلا جاتا ہے۔ بڑا سخت انذار ہے اس میں۔

پھر ایک روایت ہے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر .... پر جماعت کے ساتھ جمعہ ادا کرنا ایسا حق ہے جو واجب ہے سوائے چار قسم کے افراد کے۔ یعنی غلام، عورت، بچہ اور مریض"۔

(ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الجمعۃ للمملوک)

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ جب امام خطبہ دے رہا ہو تو بات کر لینے میں کوئی حرج نہیں۔ بعض لوگ اپنے بچوں کو خطبے کے دوران منہ سے بول کر روک ٹوک کر رہے ہوتے ہیں، خاص طور پر عورتوں میں، تو ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ اول تو بالکل چھوٹے بچوں کو جن کو سنبھالنا مشکل ہو (۔) میں نہ لائیں اور ایسی حالت میں ضروری بھی نہیں عورتوں کے لئے کہ ضرور ہی آئیں۔ تو یہ حدیث جو میں نے پڑھی ہے اس میں بچوں کو ویسے بھی رخصت ہے۔ دوسرے بچوں کو سمجھا کر لانا چاہئے کہ (۔) کے آداب ہوتے ہیں۔ بولنا نہیں، شور نہیں کرنا وغیرہ۔ اور مستقل اگر بچے کے ذہن میں یہ بات ڈالتے رہیں تو آہستہ آہستہ بچے کو سمجھ آ جاتی ہے۔ اگر نہ سمجھائیں تو میں نے دیکھا ہے بعض دفعہ آٹھ دس سال کی عمر کے بچے بھی آپس میں خطبے کے دوران بول رہے ہوتے ہیں، باتیں کر رہے ہوتے ہیں، ایک دوسرے کو چھیڑ رہے ہوتے ہیں، شرارتیں کر رہے ہوتے ہیں۔ تو اس طرف بچوں کو مستقل توجہ دلاتے رہنا چاہئے۔ اور اگر کبھی ساتھ بیٹھے ہوئے بچے کو یا کسی دوسرے شخص کو خاموش کروانا پڑے تو اشارہ سے سمجھانا چاہئے، منہ سے کبھی نہیں بولنا چاہئے۔

حدیث میں آیا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "جمعہ کے روز جب امام خطبہ دے رہا ہو اگر تم اپنے قریبی ساتھی کو کہو خاموش ہو جاؤ" تو تمہارا یہ کہنا بھی لغو فعل ہے"۔

(مسلم کتاب الجمعۃ)

جو آیات کی تلاوت کی گئی تھی ان کی تفسیر میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

(۔) میں جمعہ کے دن کے لئے یہ خصوصیتیں مقرر فرمائی ہیں کہ اس دن چھٹی رکھی جائے، عبادت زیادہ کی جائے، اسے قومی اجتماع کا دن بنایا جائے، نہایا دھویا جائے، صفائی کی جائے، مریضوں کی عیادت کی جائے، اسی طرح اور قومی اور تمدنی کام کئے جائیں۔ ہاں جمعہ کی نماز سے فراغت کے بعد اجازت دی گئی ہے کہ لوگ اپنے مشاغل میں لگ جائیں گے مگر زیادہ مناسب اسی کو قرار دیا ہے کہ بعد میں بھی لوگ ذکر الٰہی میں مشغول رہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ان کے ساتھ میں، اسی طرح رمضان کے آخری جمعہ میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ: ہمارے امام فرمایا کرتے ہیں کہ بڑا ہی بدقسمت ہے وہ انسان جس نے رمضان پایا مگر اپنے اندر کوئی تغیر نہ پایا۔ پانچ سات روزے باقی رہ گئے ہیں (وہ بھی آخری جمعہ تھا۔ اور اب بھی تین چار روزے باقی ہیں)۔ ان میں بہت کوشش کرو اور بڑی دعائیں مانگو، بہت توجہ الی اللہ کرو اور استغفار اور لاحول کثرت سے پڑھو۔ قرآن مجید سن لو، سمجھ لو، جتنا ہو سکے صدقہ و خیرات دے لو۔ اور اپنے بچوں کو بھی تحریک کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور تمہیں توفیق دے۔ (خطبات نور۔ صفحہ 265)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

خدا تعالیٰ نے جو اتمام نعمت کی ہے وہ یہی دین ہے جس کا نام (۔) رکھا ہے۔ پھر نعمت میں جمعہ کا دن بھی ہے جس روز اتمام نعمت ہوا۔ یہ اس کی طرف اشارہ تھا کہ پھر اتمام نعمت جو (۔) کی صورت میں ہوگا وہ بھی ایک عظیم الشان جمعہ ہوگا۔ وہ جمعہ اب آ گیا ہے۔ ...... میں سچ کہتا ہوں کہ یہ ایک تقریب ہے جو اللہ تعالیٰ نے سعادت مندوں کے لئے پیدا کر دی ہے۔ مبارک وہی ہیں جو اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تم لوگ جنہوں نے میرے ساتھ تعلق پیدا کیا ہے اس بات پر ہرگز ہرگز مغرور نہ ہو جاؤ کہ جو کچھ تم نے پانا تھا، پا چکے .... سچی بات یہی ہے کہ تم اس چشمہ کے قریب آ پہنچے ہو جو اس وقت خدا تعالیٰ نے ابدی زندگی کے لئے پیدا کیا ہے۔ ہاں پانی پینا ابھی باقی ہے۔ پس خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توفیق چاہو کہ وہ تمہیں سیراب کرے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے بدوں کچھ نہیں ہو سکتا۔ یہ میں یقیناً جانتا ہوں کہ جو اس چشمہ سے پئے گا وہ ہلاک نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ پانی زندگی بخشتا ہے اور ہلاکت سے بچاتا ہے اور شیطان کے حملوں سے محفوظ کرتا ہے۔ اس چشمہ سے سیراب ہونے کا کیا طریق ہے۔ یہی کہ خدا تعالیٰ نے جو حق تم پر قائم کئے ہیں ان کو بحال کرو اور پورے طور پر ادا کرو۔ ان میں سے ایک خدا کا حق ہے اور دوسرا مخلوق کا۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 134-135)

پس ہم میں سے ہر احمدی کو اس بات کی اہمیت کو پیش نظر رکھنا چاہئے کہ امام الزمان کو مان کر ہم پر بہت ذمہ داریاں عائد ہو گئی ہیں۔ عبادات کی طرف خاص توجہ ہونی چاہئے۔ اور اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق تمام عبادات کو بجا لانے کی کوشش کرنی چاہئے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے یہ بیان فرمایا کہ آپ کے زمانہ سے بھی جمعہ کو ایک خاص نسبت ہے۔ ہمیں اس بات کی اہمیت کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ دعاؤں پر بہت زیادہ توجہ دیں۔ خوش قسمتی سے آج کل رمضان کے دن گزر رہے ہیں۔ اور آخری عشرہ کے آخری چند دن ہیں۔ اس میں قبولیت دعا کی خوشخبریاں بھی دی گئی ہیں اس لئے ان دنوں میں دعاؤں کی طرف بہت توجہ دیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"دعا ہی عبادت ہے۔ پھر آپؐ نے قرآن کریم کی یہ آیت پڑھی ادعونی استجب لکم (۔) (المومن: 61)۔ یعنی تمہارا رب فرماتا ہے کہ مجھ سے مانگو میں قبول کروں گا۔ وہ لوگ جو تکبر کی وجہ سے میری عبادت نہیں کرتے وہ جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے"۔

(سنن ترمذی ابواب الدعوات)

کتنے خوف کا مقام ہے کہ اللہ تعالیٰ تو یہ کہہ رہا ہے کہ میں تمہاری نیک تمنائیں اور تمہاری دعائیں قبول کرنے کے لئے انتظار میں ہوں پھر بھی تم نہیں مانگ رہے۔ اور اس کے باوجود میں تمہیں یہ تحریص دلا رہا ہوں کہ جمعہ کے روز ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے جب تمام دعائیں قبول ہو

جاتی ہیں پھر بھی جیسے تمہاری توجہ پیدا ہونی چاہئے توجہ پیدا نہیں ہو رہی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں وہ گھڑی بھی نصیب کرے اور دعاؤں کی توفیق بھی دے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ معزز اور کوئی چیز نہیں''۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا، اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے''۔(ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ اپنے رب سے ہی ہر قسم کی حاجتیں مانگے۔ حتیٰ کہ اگر اس کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اسی سے ہی مانگے۔ اور حضرت ثابت البنانی کی روایت میں ہے کہ نمک تک بھی اللہ ہی سے مانگے اور اگر جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اسی سے ہی مانگے۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے پاس ہوتا ہوں جہاں کہیں بھی وہ مجھے یاد کرے یا میرے ذکر سے اس کے ہونٹ حرکت کریں۔ (بخاری کتاب التوحید)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھولا گیا تو اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دئے گئے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین دعا یہ ہے کہ اس سے عافیت طلب کی جائے۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''انسان اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہو اس لئے سجدے میں بہت دعا کیا کرو''۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ مایقول فی الرکوع والسجود)

حضرت ابو سعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

''جب بھی کوئی .... کوئی ایسی دعا کرتا ہے جس میں کوئی گناہ کی بات یا قطع رحمی کا عنصر نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے تین باتوں میں سے ایک ضرور عطا کر دیتا ہے۔ وہ کیا تین باتیں ہیں۔ یا تو اس کی دعا جلد سنی جاتی ہے۔ یا پھر اس دعا کو آخرت کے دن اس کے کام آنے کے لئے ذخیرہ کر لیا جاتا ہے۔ بخشش کے سامان پیدا کرنے کے لئے۔ یا پھر اللہ تعالیٰ اسی قدر اس کی برائی اس سے دور کر دیتا ہے۔ اگر وہ اس رنگ میں پوری نہ بھی ہو تو کوئی نہ کوئی اس کی برائی دور ہو جاتی ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا پھر تو ہم بہت دعا مانگیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس سے بھی بڑھ کر عطا کرنے پر قادر ہے''۔(مسند احمد بن حنبل باقی مسند المکثرین)

تو دیکھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کس کس طرح دعاؤں کی طرف رغبت دلانے کی کوشش کی ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کا فرض بنتا ہے کہ رمضان کے ان بقیہ دنوں میں بہت دعائیں کریں اپنے لئے، اپنے بیوی بچوں کے لئے، اپنے خاندان کے لئے، جماعت کے لئے۔ جب انسان دوسروں کے لئے دعا کرتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعا کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ چیز ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔ اس لئے جماعت کے بے کس اور بے بس افراد کے لئے بہت دعائیں کریں جو کسی نہ کسی صورت میں مخالفین کی تکلیفیں اٹھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں تینوں رنگوں میں دعائیں قبول کرنے کا بھی حق رکھتا ہے۔ بلکہ جیسا کہ یہاں بیان ہوا ہے کہ اس سے بھی بڑھ کر ہمیں عطا کر سکتا ہے۔ وہ سب قدرتوں کا مالک ہے۔ اس کو کبھی محدود کر کے نہ دیکھیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''.......... جو شخص دعا کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف منہ نہیں کرتا وہ ہمیشہ اندھا رہتا ہے اور اندھا مرتا ہے.......... جو شخص روح کی سچائی سے دعا کرتا ہے وہ ممکن نہیں کہ حقیقی طور پر نامراد رہ سکے۔ بلکہ وہ خوشحالی جو نہ صرف دولت سے مل سکتی ہے اور نہ حکومت اور نہ صحت سے بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہے جس پیرایہ میں چاہے وہ عنایت کر سکتا ہے۔ ہاں وہ کامل دعاؤں سے عنایت کی جاتی ہے۔ اگر خدا تعالیٰ چاہتا ہے تو ایک مخلص صادق کو عین مصیبت کے وقت میں دعا کے بعد وہ لذت حاصل ہو جاتی ہے جو ایک شہنشاہ کو تخت شاہی پر حاصل نہیں ہو سکتی۔ سو اسی کا نام حقیقی مراد یابی ہے جو آخر دعا کرنے والوں کو ملتی ہے''۔(ایام الصلح صفحہ 7-8)

پھر آپ نے فرمایا:

''دعا کا قبولیت کے ساتھ ایک رشتہ ہے۔ ہم اس راز کو معقولی طور پر دوسروں کے دلوں میں بٹھا سکیں یا نہ بٹھا سکیں مگر کروڑ ہا راستبازوں کے تجارب نے اور خود ہمارے تجربہ نے اس مخفی حقیقت کو ہمیں دکھلا دیا ہے کہ ہمارا دعا کرنا ایک قوت مقناطیسی رکھتا ہے۔ اور فضل اور رحمت الٰہی کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔'' (ایام الصلح، روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 240-241)

آپ مزید فرماتے ہیں:

''یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دعا جو خدا تعالیٰ کے پاک کلام نے .... پر فرض کی ہے اس کی فرضیت کے چار سبب ہیں۔ ایک یہ کہ تا ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت میں خدا تعالیٰ کی طرف رجوع ہو کر توحید پر پختگی حاصل ہو کیونکہ خدا سے مانگنا اس بات کا اقرار کرنا ہے کہ مرادوں کا دینے والا صرف خدا ہے۔ دوسرے یہ کہ تا دعا کے قبول ہونے اور مراد کے ملنے پر ایمان قوی ہو۔ تیسرے یہ کہ اگر کسی اور رنگ میں عنایت الٰہی شامل حال ہو تو علم اور حکمت زیادت پکڑے۔ (یعنی زیادہ تر توجہ پیدا ہو علم اور حکمت حاصل کرنے کی طرف اور اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کی طرف بھی)۔ چوتھے یہ کہ اگر دعا کی قبولیت کا الہام اور رؤیا کے ساتھ وعدہ دیا جائے اور اسی طرح ظہور میں آوے تو معرفت الٰہی ترقی کرے اور معرفت سے یقین اور یقین سے محبت اور محبت سے ہر ایک گناہ اور غیر اللہ سے انقطاع حاصل ہو جو حقیقی نجات کا ثمرہ ہے۔''

(ایام الصلح صفحہ 12-13)

آپ فرماتے ہیں: ''میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری چلاہٹ ایسی ہی اضطراری ہو کہ وہ اس کے فضل اور رحمت کو جوش دلاتی ہے اور اس کو کھینچ لاتی ہے۔ اور میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں کہ خدا کے فضل اور رحمت کو جو قبولیت دعا کی صورت میں آتا ہے میں نے اپنی طرف کھینچتے ہوئے محسوس کیا ہے بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ دیکھا ہے۔''

آپ فرماتے ہیں: ''ہر ایک جو اس وقت سنتا ہے یاد رکھے کہ تمہارا ہتھیار دعا ہے اس لئے دعا میں لگے رہو۔ یہ یاد رکھو کہ معصیت اور فسق کو نہ واعظ دور کر سکتے ہیں اور نہ کوئی اور حیلہ۔ اس کے لئے ایک ہی راہ ہے وہ دعا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہی ہمیں فرمایا ہے۔ اس زمانہ میں نیکی کی طرف خیال آنا اور بدی کو چھوڑنا چھوٹی سی بات نہیں ہے۔ یہ انقلاب چاہتی ہے اور یہ انقلاب خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اور یہ دعاؤں سے ہوگا۔ ہماری جماعت کو چاہئے کہ راتوں کو رو رو کر دعائیں کریں۔ اس کا وعدہ ہے۔ **ادعونی استجب لکم**''

پھر آپ نے فرمایا: وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔ وہ فنا کرنے والی چیز ہے، وہ گداز کرنے والی آگ ہے، وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے، وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے، وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے، ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر آخر اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔''

مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں، تھکتے نہیں۔ کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں

کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

مبارک تم جبکہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے۔ کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جاوے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم، حیا والا، صادق، وفادار، عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ۔ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کر لو اور شکست کو قبول کر لو تو بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا۔ اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات میں تبدیلی کرتا ہے۔ اور اس کے صفات غیر متبدل ہیں مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی ایک الگ تجلی ہے جس کو دنیا نہیں جانتی گویا وہ اور خدا ہے حالانکہ اور کوئی خدا نہیں۔ مگر نئی تجلی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے۔ تب اس خاص تجلی کے شان میں اس تبدیل یافتہ کے لئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کے لئے نہیں کرتا۔ یہی وہ خوارق ہے۔

غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔"

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 222 تا 223)

پس آئیں ہم سب مل کر ہمارا بچہ، ہمارا جوان، ہمارا بوڑھا، ہماری عورتیں، ہمارے مرد، آج اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر دعائیں کریں اور رمضان کے ان بقیہ دنوں میں جو کمیاں رہ گئی ہیں انہیں پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اپنی راتوں کو اپنی عبادات کے ساتھ زندہ کریں۔ اپنے دنوں کو ذکر الٰہی سے تر رکھیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے اس کا رحم اور فضل طلب کریں۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوتاہیوں اور کمزوریوں کو معاف فرمائے، ہماری پردہ پوشی فرمائے، ہمارے پر اپنے رحم اور کرم کی نظر کرے، اللہ تعالیٰ ہمارے ان بھائیوں پر رحم اور فضل فرمائے جو صرف اس وجہ سے تنگ کئے جا رہے ہیں کہ انہوں نے زمانے کے امام کو پہچانا اور مانا .... اور جہاں جہاں احمدی تنگی کی زندگی گزار رہے ہیں محض اور محض رحم کرتے ہوئے تنگی کے دن آزادی میں بدل دے اور ہمیں ہمیشہ اپنا عبادت گزار بندہ بنائے رکھے۔ اور اس رمضان میں ہم پر ہونے والے تمام فضلوں کو ہمیشہ جاری رکھے۔ اے خدا! ہم تجھ سے تیرے ہی الفاظ کا واسطہ دے کر مانگتے ہیں۔ **ادعونی استجب لکم** اللہ تعالیٰ ہماری تمام دعائیں قبول فرمائے۔ (الفضل انٹرنیشنل 16 جنوری 2004ء)

بدرن اقبال صاحبہ

چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی میرے والد پر شفقتیں

حضرت چودھری صاحب اور ان کے ڈرائیور میرے اباجان سید عبدالکریم صاحب کے آپس کے تعلقات برادرانہ تھے۔ اباجان نے تمام زندگی چودھری صاحب کے ساتھ گزاری کہنے کو تو ڈرائیور تھے مگر نہایت پرسکون زندگی تھی۔

چودھری صاحب نماز بھی اباجان کو پڑھانے کے لئے کہتے۔ کہتے تھے دنیاوی لحاظ سے تو میں آپ سے بڑا ہوں مگر دینی لحاظ سے آپ مجھ سے بڑے ہیں اور یہ بات ایک زمانہ میں کسی اخبار میں بھی شائع ہوئی تھی کہ چودھری ظفر اللہ خان صاحب اپنے ڈرائیور کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں اور یہ اخبار دیواروں پر چپکائے گئے تھے۔ انسولین کا ٹیکہ بھی اباجان سے لگواتے تھے۔

جب چودھری صاحب چین گئے تو میرے اباجان کو بھی لے گئے۔ ہم نہیں چاہتے تھے کہ اباجان چین جائیں مگر ہمارے نہ چاہنے سے کیا ہوتا ہے۔ اباجان دوپہر کو آئے اور بولے میں ملنے آیا ہوں۔ ہم ابھی جانے والے ہیں اور ہم سب کے ساتھ دعا کر کے چلے گئے۔ میں افسردہ ہو گئی امی جان کو پتہ لگ گیا تو میرے پاس آئیں اور پیار سے بولیں تمہارے ابا اکیلے تو نہیں گئے ہیں چودھری صاحب کے ساتھ گئے ہیں اور بھی لوگ گئے ہیں۔ دعا کرو خیریت سے واپس آ جائیں۔ میں روتے ہوئے بولی آپ ہی تو کہتی رہتی ہیں اللہ تعالیٰ دعا کو ضائع نہیں کرتا۔ چھ ماہ بعد جب اباجان واپس آئے تو ہمارے حالات ہی بدل گئے۔ بیٹھک میں درزی بلا کر ہمارے کپڑے سلوائے۔ گھر میں بہت رونق تھی۔ امی جان نے کہا دیکھا تم نے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا تھا۔

اباجان کو قادیان سے بہت محبت تھی اس لئے چودھری صاحب کی نوکری پسند تھی۔ زیادہ تر قادیان میں رہنے کا موقعہ ملتا۔ کہتے تھے میں قادیان میں رہنا پسند کرتا ہوں دوسرے ملکوں کی نسبت۔ ایک دفعہ چودھری صاحب نے اباجان کو مشورہ دیا کہ آپ تو زیادہ تر قادیان میں گھر پر ہی ہوتے ہیں میں آپ کو سائیکلوں کی ایجنسی دلوا دیتا ہوں اور کچھ بجلی کی چیزوں کی یہ کام بھی جلدی ہو گیا۔ امریکہ سے سائیکلیں آئیں۔ اباجان نے ایک سائیکل فٹ کرنے والا رکھ لیا۔ وہ سائیکل فٹ کرتا جاتا اور فوراً ہی نکل جاتا۔ اس زمانہ میں چودھری صاحب کہیں باہر کے ملکوں میں گئے ہوئے تھے۔ اباجان اتنے مصروف ہوئے کہ کوٹھی نہ جا سکے۔ چودھری صاحب نے بھی سوچا کہ شاید عبدالکریم صاحب زیادہ ہی مصروف ہیں۔ میں خود چلا جاتا ہوں۔ ادھر اباجان کو خیال ہوا کہ اس وقت کام کم ہے میں چودھری صاحب کے پاس کوٹھی ہو کر آتا ہوں۔ شاید میری ضرورت ہو۔ ادھر اباجان گئے اور ادھر چودھری صاحب ایک آدمی کے ساتھ ہمارے گھر پیدل آئے اور آواز دی سید عبدالکریم صاحب۔ میں باہر نکلی تو پوچھا ابا کہاں ہیں۔ میں نے کہا گھر پر نہیں ہیں۔ ایک لفافہ ہاتھ میں دے کر بولے ابا کو دے دینا۔ جب اباجان آئے تو امی نے اباجان کو لفافہ دیا۔ کھولا تو چھ ماہ کی تنخواہ تھی۔ اباجان حیران ہوئے اور ایک خط لکھ کر کہ میں نے تو چھ ماہ میں ایک دن بھی آپ کی سروس نہیں کی کوٹھی گیا ہی نہیں اور تنخواہ لفافہ میں ڈال کر واپسی کسی کے ذریعہ بھیج دیا۔ چودھری صاحب نے اباجان کو بلا بھیجا اباجان تیسرے دن گئے۔ چودھری صاحب انتظار کر کے پھر دوبارہ آئے اور دروازے پر سوٹی ماری۔ میں باہر نکلی پوچھا ابا نہیں ہیں میں نے کہا نہیں وہ شائد کوٹھی گئے ہیں۔ تو بولے یہ لفافہ دے دینا۔ اباجان آئے بولے چودھری صاحب تو نہ ملے۔ امی نے لفافہ دیا تو خط میں لکھا تھا کہ اگر چھ ماہ سروس نہیں کی تو کیا ہوا کیا برادرانہ تعلقات بھی ختم ہو گئے۔

اس وقت انڈیا پاکستان کی تقسیم ہوئی ہم لاہور چلے گئے۔ ماموں جان دہلی میں سروس کرتے تھے ان کی تبدیلی کراچی میں ہو گئی تھی انہوں نے ہم کو کراچی بلا لیا۔ اباجان بالکل بے کار تھے۔ گھر بھی صرف ایک کمرہ بیرک کی طرح کا تھا۔ ناناجان اور اباجان نے ہم کو سندھ میں سیٹ کیا تھا۔ اور خود ایک کپڑے کی دوکان کھولی۔ مگر یہ کام نہ کر سکے۔ پھر فروٹ سندھ سے کراچی بھیجنے کا کام شروع کیا۔ پتہ لگا حیدرآباد کے اسٹیشن پر فروٹ کی ٹوکری ماری ماری پھر رہی ہے۔ اباجان فوراً گئے جو کچھ بچا تھا سڑ گیا تھا کچھ معمولی سی رقم واپس ملی جو کہ صرف واپسی کا کرایہ ہی تھا۔ اباجان نے سوچا آیا ہوں تو چودھری صاحب سے بھی مل لوں۔ کوٹھی گئے چودھری صاحب سے ملے۔ چودھری صاحب نے ہاتھ ملاتے ہی پوچھا بال بچے تو ٹھیک ہیں۔ اباجان نے جواب دیا جی ٹھیک ہیں۔ چودھری صاحب گاڑی کی چابی پکڑاتے ہوئے بولے یہ لے لو۔ اور بال بچوں کو بھی کراچی ہی جلدی بلوا لینا۔ اباجان نے شکر کیا کہ اللہ تعالیٰ نے خود ہی انتظام کر دیا۔ ابا کا خط آیا کہ میں تو چودھری صاحب سے ملنے گیا تھا انہوں نے مجھ کو گاڑی کی چابی ہی دیدی۔ اب میں نہیں آ سکتا اب نوکری پر ہوں۔ تم لوگ آنے کی تیاری کرو۔ مکان تلاش کر رہا ہوں۔ اور پھر گھر جلدی ہی مل گیا۔ اور ہم کراچی آ گئے۔

ایک روز چودھری صاحب نے اباجان سے پوچھا اگر آپ پسند کریں تو میں شاہنواز کمپنی میں آپ کو سروس دلا دیتا ہوں۔ گاڑیاں پاس کرانے کا کام ہوگا۔ پیسے بھی اچھے ہونگے۔ پڑھائی والے بچے ہیں۔ اباجان نے کہا جی ٹھیک ہے۔ اباجان پنشن تک بڑی ذمہ داری سے کام کرتے رہے۔ ادھر چودھری صاحب کی پنشن بھی آتی رہی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضرت چودھری صاحب کو جنت میں اعلیٰ مقام دے اور میرے اباجان کو بھی بلند مقام عطا فرمائے آمین۔

قرن المنازل

مکہ سے قریباً 30 میل دور مشرقی جانب (عرفات کی طرف) ایک پہاڑ کا نام ہے۔ یہ نجد کی طرف سے آنے والوں کا میقات ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34972 میں فضیلت مسعود زوجہ چوہدری مسعود احمد قوم .... پیشہ ریٹائرڈ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایبک روڈ سیالکوٹ حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع سیالکوٹ چھاؤنی کا نصف حصہ مالیتی -/1000000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$328 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فضیلت مسعود زوجہ چوہدری مسعود احمد سیالکوٹ حال کینیڈا گواہ شد نمبر 1 صوبیدار دین محمد بھٹی وصیت نمبر 11295 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ملک وصیت نمبر 19127

مسل نمبر 35216 میں عزیزہ کوثر زوجہ یعقوب احمد قوم آرائیں پیشہ دائی عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99/P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 10-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے 4 ماشے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عزیزہ کوثر زوجہ یعقوب احمد چک نمبر 99/P ضلع رحیم یار خان گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد بلوچ ولد محمد موسیٰ بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان

مسل نمبر 35220 میں آفتاب احمد ولد بشیر احمد قوم گوجر پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 26-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفتاب احمد ولد بشیر احمد ریلوے ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد عامر ولد سلطان محمود ریلوے ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصر احمد ولد چوہدری شرف الدین ریلوے ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 35361 میں حنیفہ احمد زوجہ سید احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 22-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 47 گرام 687 مالی گرام مالیتی -/30750 روپے۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/625 روپے ماہوار بصورت خور و نوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حنیفہ احمد زوجہ سید احمد دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد رفیق ولد علی بخش دارالصدر غربی ربوہ

نور ہوم اپلائنسز
مینوفیکچرز زرو ڈبل واشنگ مشین۔ گیزر کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
32/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرمہ صالحہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ دارالنصر غربی ربوہ لکھتی ہیں۔ خاکسار کے بھتیجے مکرم فاتح احمد صاحب ابن مکرم خدا بخش صاحب ناصر ریڈیوگرافر فضل عمر ہسپتال ربوہ کا نکاح مکرمہ صائمہ راجہ صاحبہ بنت مکرم راجہ عبدالستار صاحب کے ساتھ پانچ ہزار یورو حق مہر پر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے مورخہ 29 فروری 2004ء کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر پڑھا۔ فاتح احمد مکرم چوہدری مولا بخش صاحب آف ادرحماں کا پوتا اور مکرم چوہدری احمد جان صاحب آف لاہور کا نواسہ ہے صائمہ راجہ مکرم راجہ عبدالقدیر صاحب کی پوتی اور مکرم عبدالرحمٰن صاحب آف فیصل آباد کی نواسی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے خیر و برکت اور خوشیوں کا موجب بنائے۔

درخواست دعا

مکرم غلام احمد سرور صاحب صدر محلہ طاہر آباد شرقی ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کی والدہ مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم غلام رسول صاحب مرحوم دل کے عارضہ کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفاء یابی عطا فرمائے۔

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب ڈیفنس سوسائٹی لاہور شدید بیمار ہیں۔ غنودگی کی کیفیت طاری ہے۔ احباب دعا کریں خدا تعالیٰ معجزانہ رنگ میں شفائے کاملہ و عاجلہ کے سامان پیدا فرماوے۔ آمین

تمام ائیر لائن کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں۔ اور انٹرنیشنل ہوٹل ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات دستیاب ہیں
طاہر ایکسپریس انٹرنیشنل
بیول پلازہ فضل الحق روڈ۔ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون آفس 051-2275738-2275757-2201277

New BALENO
...New look, better comfort
SUZUKI

کار لیزنگ BALENO کی سہولت موجود ہے
Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

Philips
سارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
P-A سسٹم۔ سیکیورٹی سسٹم۔ C.C.T.V سٹیلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون: 051-2650347

جرمنی سیل بند پوٹنسی سے تیار کردہ
GHP کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹنسی

پوٹنسی رعایتی قیمت	SP-10ML	GS-10ML	SP-20ML
30/200/1000	8/-	10/-	12/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-

سپیشل سائیلوشن (ہومیو ادویات کیلئے آب حیات)

رعایتی قیمت	60ML	120ML	220ML	450ML
	15/-	20/-	30/-	50/-

اس کے علاوہ 80 اور 117- ادویات کے خوبصورت بریف کیس، آسان علاج بیگ، جرمنی سیل بند پوٹنسی، مدر ٹنکچرز، مرکبات، کتابیں، گولیاں و دیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ۔
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

سرمد جیولرز
ورائٹی و اعتماد کا نام
4۔ عمر مارکیٹ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور
طالب دعا: میاں محمد اسلم، میاں رضوان اسلم
فون 7582408 7596086-p.p موبائل: 0300-9463065
Email rizwan-sarmadjewellers@yahoo.com

زکریا سٹیل
33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر سی۔ آر۔ سی۔ جی پی۔ ای جی اور کلر شیٹ
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 11 مارچ 2004ء

12-10 a.m عربی سروس
1-10 a.m گلدستہ پروگرام
1-40 a.m ہماری کائنات
2-50 a.m خطبہ جمعہ
3-20 a.m مجلس سوال و جواب
4-20 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-00 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m بچوں کا پروگرام
6-30 a.m مجلس سوال و جواب
7-30 a.m المائدہ
7-50 a.m سفر ہم نے کیا
8-15 a.m ایم ٹی اے کینیڈا کے پروگرام
9-15 a.m کمپیوٹر سب کے لئے
9-55 a.m ترجمۃ القرآن
11-00 a.m تلاوت، خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-40 p.m پشتو پروگرام
1-45 p.m سوال و جواب
2-50 p.m تقریر
3-15 p.m انڈونیشین سروس
4-15 p.m کمپیوٹر سب کے لئے
5-05 p.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-55 p.m مجلس سوال و جواب
6-55 p.m بنگلہ سروس
7-50 p.m ترجمۃ القرآن
8-50 p.m فرانسیسی سروس
9-55 p.m جرمن سروس
11-00 p.m لقاء مع العرب

2003ء کے ٹریفک حادثات

پنجاب کے اہم شہروں کے کوائف

شہر	کل حادثات	ہلاک	زخمی
لاہور	1096	374	562
راولپنڈی	470	113	492
شیخوپورہ	297	193	484
فیصل آباد	292	246	290
سرگودھا	180	120	204
گوجرانوالہ	149	102	188
ملتان	153	72	165
ڈی جی خان	116	60	206
بہاولپور	161	48	249
قصور	60	61	104

ربوہ میں طلوع وغروب 9 مارچ 2004ء

طلوع فجر	5:03
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:14

درخواست دعا

✪ مکرم صفی الرحمن خورشید صاحب مربی سلسلہ و مینیجر نصرت آرٹ پریس لکھتے ہیں۔ مکرم حنیف الرحمن صاحب آف لندن اللہ تعالیٰ کے فضل سے تبدیلی گردہ کے کامیاب آپریشن کے بعد گھر واپس آ گئے ہیں۔ وہ احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ سے نوازے۔ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ اور سلسلہ کی خدمت کی توفیق عطا کرے۔

✪ مکرم قریشی منیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ان دنوں شدید بیمار ہیں اور اتفاق ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ ان کی صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

قرارداد ہائے تعزیت

بروفات محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب

✪ محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 12 جنوری 2004ء کو وفات پا گئے تھے۔ ان کی وفات پر درج ذیل ادارہ جات اور شعبہ جات کی قرارداد ہائے تعزیت ادارہ الفضل کو موصول ہوئی ہیں۔ جن میں ان کی خدمات اور سیرت کا تذکرہ درج ہے۔ ریکارڈ کے لئے ان کی فہرست شامل اشاعت ہے۔

= مجلس انصار اللہ پاکستان
= مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
= جماعت احمدیہ یوکے
= جماعت احمدیہ اسلام آباد پاکستان
= جماعت احمدیہ حیدرآباد
= جماعت احمدیہ میرپور خاص
= نیشنل کالج ربوہ

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد فون: 642605-632606

البشیرز - اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چنیوٹ شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

اعلان داخلہ نہایت مناسب فیس کے ساتھ
انگلش سپوکن لینگویج + BASIC کمپیوٹر کورس
امتحانات سے فارغ طلبہ و طالبات کیلئے نہایت مناسب کورسز مزید معلومات کیلئے آفس سے رجوع کریں
ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز فون 212088

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86 - علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

HAROON'S
Shop No.5 Moscow plaza + Shop No.8 Block A,
Blue Area Islamabad + Super Market Islamabad
PH:826948 + PH:275734-829886

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: فریج، ائیر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین، ڈش انٹینا
ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
1 - لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
ہم آپ کے منتظر ہونگے
فون: 7223347-7239347-7354873

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

انگریزی ادویات ڈیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹو سپلائی
ڈیلر ٹویوٹا۔ سوزوکی۔ مزدا۔ ڈاٹسن
و معیاری پاکستانی پارٹس
M-28 آٹو سنٹر۔ بادامی باغ لاہور
طالب دعا: شیخ محمد الیاس، داؤد احمد، محمد عباس
محمود احمد، ناصر احمد فون: 7725205

سی پی ایل نمبر 29